12324 ـ خاوند اپنے بیوی کے خاص قرض کا ذمہ دار نیں

سوال

ایک شادی عورت پر شادی سے قبل بہت زیادہ قرض تھا ، اوراس کے خاوند کوبھی اس قرضہ کا علم تھا اورشادی سے قبل ہی خاوند نے یہ وضاحت کردی تھی کہ وہ اپنی بیوی کا قرض ادا نہیں کرسکتا ، لیکن یہ ہوسکتا ہے کہ اگر اس کے پاس مال زیادہ اورآمدنی میں اضافہ ہوا توپھر وہ ادا کرےگا ۔

1- کیا اب وہ قرض خاوند کے کندھوں پر ہے ، اورکیا وہ آخرت میں اس کے قرض کا مسؤل ہوگا ؟

2- اورجب بیوی کوخاوند اجازت دے کہ وہ اپنے خاوند کے کام میں اس کا تعاون کرے اوروہ اس تعاون پر اسے تنخواہ بھی ملتی ہو کیا اس پر واجب ہے کہ وہ اس سے اپنے قرضہ کوادا کرے ؟

3- جب دونوں ہی اس قرض کوادا نہ کریں اورفوت ہوجائیں توپھر ان دونوں کوکیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس عورت پر جوقرض ہے وہ اس کی ذمہ دار ہے اورخود ہی اس کی متحمل ہوگي ، اس کا خاوند سے کوئي تعلق نہیں ، اورنہ ہی وہ اس کے بارہ میں جوابدہ ہوگا ۔

اورجب وہ اپنے خاوند کے کام میں اجرت پر تعاون کرتی ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اجرت کی رقم اوردوسری رقم سے اپنے قرض کی ادائیگي کرے ۔

جب قرض کی ادائیگي سے قبل ہی دونوں فوت ہوجائیں تووہ قرض عورت کے ذمہ ہوگا ، اللہ تعالی اس عورت سے قرض والوں کے لیے حساب لے گا ، لیکن اگروہ قرض لینے والے اس عورت کودنیا میں ہی معاف کردیں ، یا پھر اس کے رشتہ دار اس قرض کواس کی جانب سے ادا کریں کہ اس کی نیت ادائیگي کی تھی ، جیسا کہ حدیث میں بھی وارد ہے :

(جس نے لوگوں کا مال اس نیت سے لیا کہ وہ اس کی ادائیگي کرے گا اللہ تعالی اس کی طرف سے ادائیگی کرے گا ، اورجوبھی اس نیت سے مال لیتا ہے کہ وہ اسے تلف کرے گا تواللہ تعالی اسے تلف کردے گا) ۔ .